Regd. No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ

عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

فی پرچہ ۲ر

یوم: پنجشنبہ ★ ۲۶ رمضان المبارک سنہ ۱۳۷۴ھ

جلد ۹/۴۴ | ۱۹ ہجرت ۱۳۳۴ ہش ★ ۱۹ مئی سنہ ۱۹۵۵ء | نمبر ۱۲۰

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

زیورچ سے مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کا تازہ خط

چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ پرائیویٹ سیکرٹری اپنے تازہ خط محررہ ۱۲ مئی ۱۹۵۵ء میں زیورچ (سوئٹزرلینڈ) سے لکھتے ہیں کہ:

"حضور ایدہ اللہ کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ اب سیڑھیاں بغیر سہارے کے چڑھ اتر لیتے ہیں۔ ڈاکٹر پروفیسر روزیر حضور کے معائنے کر رہے ہیں۔ جو ۱۸ مئی تک مکمل ہوں گے۔ آج حضور ایک ہومیو پیتھ ڈاکٹر گیبرل سے بھی ملے ہیں۔ واللہ تعالیٰ حضور کو کامل صحت عطا فرمائے اور عمر دراز بخشے۔ اس وقت حضور مع خاندان اور ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب باہر سیر کے لئے تشریف لے گئے ہوئے ہیں۔ آج حضور بازار بھی گئے تھے اور ایک گھڑی خریدی تھی۔" والسلام

(خاکسار مشتاق احمد باجوہ پرائیویٹ سیکرٹری)

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

سرحدی حادثوں کی روک تھام اور مقدس مقامات کی حفاظت

مکمل سمجھوتے کے متعلق وزراء داخلہ کا مشترکہ بیان

نئی دہلی ۱۸ مئی۔ پاکستان اور ہندوستان کے وزراء داخلہ میجر جنرل اسکندر مرزا اور پنڈت پنتھ کی طرف سے ایک مشترکہ بیان کے ذریعہ اعلان کیا گیا ہے کہ سرحدی حادثوں کی روک تھام اور زیارت گاہوں اور دیگر مقدس مقامات کو محفوظ رکھنے کے بارے میں ان کے درمیان مکمل سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ سرحدی حادثوں کے متعلق دونوں وزراء اسباب پر متفق ہو گئے ہیں کہ سرحدوں کا تعین جلد سے جلد ہو جانا چاہیئے۔ آخری حد بندی سے قبل دونوں طرف کے مسلح دستوں کے درمیان تصادم اور اسی قسم کے دوسرے حادثوں کی روک تھام کے لئے بعض فوری انتظامات کے بارے میں بھی دونوں نے رضامندی کا اظہار کیا ہے۔ بیان میں لکھا ہے کہ سب سے پہلے دونوں پنجابوں کی درمیانی سرحد کی تعیین کی جائے گی۔ جس کے متعلق فیصلہ کیا گیا ہے کہ یہ تین ماہ کے اندر اندر مکمل ہو جانی چاہیئے۔ علاوہ ازیں دونوں وزیر سرحدی فوج کی تعداد گھٹانے پر بھی متفق ہو گئے ہیں۔ زیارت گاہوں اور مقدس مقامات کی حفاظت کے بارے میں بھی اس بات پر اتفاق رائے ہو گیا ہے کہ ۱۹۵۳ء کے سمجھوتے کی تفصیلات طے کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی جائے جو مقدس مقامات کی حفاظت اور ان کی جائداد وغیرہ کا انتظام کرے گی۔ دونوں وزیر دوں ہیں اسباب پر بھی مفاہمت ہو گئی ہے کہ دونوں ملکوں کے باشندوں کو مقدس مقامات کی زیارت کرنے کی آزادی اور سہولتیں حاصل ہوں گی۔ ان امور کے متعلق جو کمیٹی مقرر کی گئی تھی۔ کل تیسرے پہر دونوں وزراء نے ایک ملاقات میں اس پر غور کیا۔ اور بعد میں ایک سمجھوتے پر دستخط کئے۔

ہالینڈ کی حکومت مستعفی ہو گئی

ہیگ ۱۸ مئی۔ ہالینڈ کی حکومت مستعفی ہو گئی ہے۔ پارلیمنٹ میں مکانوں کا کرایہ بڑھانے کے ایک بل پر حکومت کو کل ۴۸ کے مقابلے میں ۵۰ ووٹوں سے شکست ہو گئی تھی۔ جس کے بعد کابینہ مستعفی ہو گئی۔

خفیہ فائلیں واپس کرنے سے انکار

لندن ۱۸ مئی۔ برطانیہ نے مغربی جرمنی کی موجودہ حکومت کو نازی دور کے جرمن دفتر خارجہ کی خفیہ فائلیں واپس کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

فوجی امداد کے معاہدے پر بات چیت

واشنگٹن ۱۸ مئی۔ امریکہ اور مغربی جرمنی کے درمیان آجکل فوجی امداد کے ایک معاہدے کے بارے میں بات چیت ہو رہی ہے۔ کل مغربی جرمنی کے سفیر نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ امریکہ اس معاہدے کے تحت مغربی جرمنی کو جدید قسم کے ہتھیار دے گا۔

کراچی ۱۸ مئی۔ اگر پٹرول کی جگہ سوئی گیس استعمال ہونے لگے۔ تو پاکستان میں موٹر کاریں چلانے کے اخراجات میں تیس فیصدی کمی ہو جائے گی۔

مسٹر محمد علی اور مسٹر نہرو کی آج پھر ملاقات ہو رہی ہے

مذاکرات کے موجودہ سلسلے کی یہ آخری ملاقات ہوگی

نئی دہلی ۱۸ مئی۔ پاکستان اور ہندوستان کے وزیر اعظم مسٹر محمد علی اور مسٹر نہرو کی ملاقات آج صبح پھر ہو رہی ہے۔ مذاکرات کے موجودہ سلسلے کی یہ آخری ملاقات ہوگی اور اس کے بعد دونوں کی طرف سے سرکاری طور پر ایک بیان جاری کیا جائے گا۔ کل مسٹر محمد علی نے اخبار نویسوں کے متعدد سوالوں کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ میں کشمیر کے مسئلے کا منصفانہ حل چاہتا ہوں۔ اور میرا نقطہ نظر یہ ہے کہ کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ کرنے میں وہاں کے عوام کی رائے کا خیال رکھا جائے۔ ہندوستان یا پاکستان میں سے کسی کو کشمیری عوام کی قسمت اور ان کے مستقبل کے بارے میں سودا کرنے کا حق نہیں ہے۔ مسٹر محمد علی نے مزید بتایا کہ اگر ضرورت ہوئی۔ تو کشمیر کے سوال پر مزید گفتگو کی جائے گی اس سوال کے جواب میں کہ آیا مسٹر نہرو کو پاکستان آنے کی دعوت دی گئی ہے۔ مسٹر محمد علی نے کہا انہیں ہماری طرف سے کھلی اور مستقل دعوت ہے۔ وہ جب بھی چاہیں آئیں ہم ان کا خیر مقدم کریں گے ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ نیکووال کے حادثے کے متعلق اقوام متحدہ کے مبصروں کی رپورٹ موصول ہو گئی ہے۔

شہزادہ مسعود کے اعزاز میں دعوت

پاکستانی نقطہ نگاہ اُن پر واضح کر دیا گیا

کراچی ۱۸ مئی۔ گورنر جنرل جناب غلام محمد نے کل رات سعودی عرب کے شہزادہ مسعود کے اعزاز میں ایک دعوت دی۔ باخبر حلقوں کی اطلاع کے مطابق شہزادہ موصوف پر واضح کر دیا گیا ہے کہ کابل میں پاکستانی سفارت خانہ پر حملے اور پاکستانی پرچم کی توہین کے ازالہ کے لئے پاکستان کا کم سے کم مطالبہ کیا ہے۔ شہزادہ مسعود پاکستانی حکام سے ملاقاتیں کر چکے ہیں۔ وزیر اعظم مسٹر محمد علی اور وزیر داخلہ میجر جنرل اسکندر مرزا آج نئی دہلی سے واپس آ رہے ہیں اسلئے خیال ہے کہ شہزادہ مسعود ان سے ملاقات کے لئے کراچی میں آج ٹھہریں گے۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۸ مئی۔ وکالت تبشیر کی طرف سے کل شام نماز مغرب کے بعد مبلغ امریکہ مکرم چوہدری غلام یٰسین صاحب کے اعزاز میں جو حال ہی میں پاکستان واپس تشریف لائے ہیں ایک استقبالیہ دعوت کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے بعض ناظر اور وکلاء صاحبان اور مرکزی صیغہ جات کے دیگر افسران شریک ہوئے۔ اس موقعہ پر بعض احباب نے مکرم چوہدری صاحب سے امریکہ میں تبلیغ اسلام کے حالات کے متعلق تبادلہ خیالات فرمایا۔ یہ تقریب نماز عشاء سے قبل اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوئی جو مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے کرائی۔

فری ٹاؤن (بذریعہ تار) مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل مبلغ فری ٹاؤن کو اللہ تعالیٰ نے گذشتہ جمعہ کے روز ایک فرزند عطا فرمایا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بننے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

تازہ اطلاع :- زیورچ ۱۷ مئی (بذریعہ تار) "آج حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ دانتوں کے ڈاکٹر کے پاس تشریف لے گئے۔ حضور نے آج مسجد ہالینڈ کی بنیاد کے سلسلے میں جو ۲۰ مئی کو رکھی جا رہی ہے پیغام لکھوایا۔ حضور کی صحت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے" (پرائیویٹ سیکرٹری)

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ مئی ۱۹۵۵ء

افغانستان

پاکستان اور افغانستان کے درمیان تنازعہ کابل۔ قندھار اور جلال آباد میں پاکستانی سفارت خانوں پر حملوں کی وجہ سے تلخی کی حد تک پہنچ گیا ہے۔ دراصل دونوں ملکوں میں وجہ تنازعہ کوئی شے نہیں۔ لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ افغانستان کے موجودہ حکمرانوں نے زبردستی پیدا کیا ہے۔ یہ بات اس بیان سے بھی واضح ہوتی ہے۔ جو دہلی ریڈیو کی اطلاع کے مطابق افغانستان کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ سردار نعیم خاں نے اخباری نمائندوں کو دیا ہے۔ جس میں آپ نے فرمایا ہے کہ

"باختر ایجنسی کی اطلاع کے مطابق سردار محمد نعیم خاں نے کہا ہے کہ افغانستان نے پاکستان کے ساتھ اپنا جھگڑا نپٹانے کے لئے ہمیشہ دوستانہ رویہ اختیار کیا ہے۔ . . . . ایک اور اطلاع کے مطابق سردار نعیم خاں نے بتایا کہ مفاہمت کی کوششوں کا نتیجہ چاہے کچھ ہو۔ افغانستان مطالبہ پختونستان پر ڈٹا رہے گا۔ افغان موقف کی وضاحت کرتے ہوئے سردار نعیم خاں نے کہا کہ صوبہ سرحد میں ۱۹۴۷ء میں پاکستان کے ساتھ الحاق کے سوال پر جو ریفرینڈم ہوا وہ بوگس تھا۔ یہی وجہ ہے کہ افغانستان ہمیشہ سے غیر جانبدار نگرانی میں ریفرینڈم کرانے کا مطالبہ کر رہا ہے۔"

دہلی ریڈیو کی اطلاع کے مطابق سردار نعیم خاں نے یہ باتیں شہزادہ مسعد سے ملاقات کے بعد فرمائی ہیں۔

شہزادہ مسعد ابن شاہ سعود جو دونوں ملکوں میں مصالحت کرانے کے لئے افغانستان گئے تھے کل کراچی پہنچ گئے ہیں۔ اور انہوں نے جو کچھ اس تنازعہ کے متعلق فرمایا ہے۔ اس کا خلاصہ یہ ہے کہ

"پاکستان اور افغانستان میں مصالحت کرانے کے سلسلہ میں میرا دورۂ کابل کامیاب رہا ہے۔ اور افغان حکمرانوں سے میری جو بات چیت ہوئی ہے۔ اس سے میں بے حد مطمئن ہوں۔ افغانستان فی الحال پختونستان کے مسئلہ پر زور نہیں دے گا۔"

خود کابل ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ افغانستان کی حکومت نے پاکستان کے ساتھ کشیدگی دور کرنے کے لئے شاہ سعود کے مشورہ پر عمل درآمد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور یہ فیصلہ انہوں نے شاہ سعود کی نیک نیتی کے پیش نظر کیا ہے۔

اس سے جو بات معلوم ہوتی ہے وہ یہی ہے کہ پاکستان نے مصالحت کے متعلق جو موقف لیا تھا کہ پختونستان کے سوال پر بحث نہ کی جائے اس حد تک درست ہے۔ اور شہزادہ مسعد کو واقعی کامیابی ہوئی ہے سردار نعیم خاں کے محولہ بیان سے یہی واضح ہوتا ہے۔ کہ دونوں ملکوں کے درمیان جھگڑا ہے ہی بالکل بے بنیاد اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ تقسیم ہندوستان کے بعد بعض بیرونی اثرات کے ماتحت یہ جھگڑا خواہ مخواہ پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ۱۹۴۷ء میں جو ریفرینڈم ہوا تھا۔ وہ اس علاقہ میں ہوا تھا۔ جس کے ساتھ افغانستان کا کوئی تعلق واسطہ نہیں تھا۔

دہلی ریڈیو سے سردار نعیم خاں کے بیان سے پہلے افغان وزارت خارجہ کے ایک ترجمان کا بیان بھی نشر کیا گیا۔ کہ پاکستان کے پٹھانوں میں افغانستان کو وہی دلچسپی ہے۔ جو جنوبی افریقہ یا لنکا کے ہندوستانیوں میں بھارت کو ہے۔ یہ دلیل بھی غلط ہے۔ جو پٹھان پاکستان میں رہتے ہیں۔ وہ افغانستان کے شہری نہیں ہیں بلکہ وہ قدیم سے اسی علاقہ میں رہتے رہے ہیں۔ اور صوبہ سرحد غیر منقسم ہندوستان کا حصہ رہا ہے۔ ڈیورنڈ لائن کے معاہدہ سے یہ امر طے شدہ ہے۔ البتہ ڈیورنڈ لائن سے پرے کا علاقہ افغانستان کا علاقہ ہے۔ اور اگر اس علاقہ کا کوئی باشندہ پاکستان میں آئے۔ تو اس کے متعلق بے شک یہ کہا جا سکتا ہے۔ پاکستان کسی خاص نسل یا قوم کا ملک نہیں ہے۔ اس لئے پٹھانوں کا پختونستان کا سوال پیدا کر کے وجوہات تنازعہ پیدا کرنا کسی ملک کے لئے مفید ثابت نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ پاکستان کے طول و عرض میں اس طرح تو ہزاروں خاندان ہیں۔ جو اپنے آپ کو پٹھان کہتے ہیں۔ مگر وہ اب خالص پاکستان کے شہری ہیں۔

ہم نے یہ باتیں صرف اس لئے لکھی ہیں کہ افغانستان اور پاکستان دونوں اسلامی ملک ہیں۔ دونوں کو ایسے نامناسب تنازعات سے جس سے کسی کو کوئی فائدہ سوائے نقصان کے نہیں ہو سکتا نہیں اٹھانے چاہئیں۔ خاص کر اس وقت جبکہ اسلام اور اسلامی دنیا پر نہایت مصیبت کا وقت آیا ہوا ہے سب اسلامی ملکوں کو باہم اشتراک عمل سے کام کرنا چاہیئے۔ اور ہمیں امید ہے کہ جہاں شاہ سعود اپنے اثر سے دونوں میں سفارتی معاملات کے متعلق مصالحت کرانے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ وہاں وہ کوشش کریں گے کہ دونوں ہمسایہ اسلامی ممالک باہم محبت اور صلح سے رہیں۔ اور مسلمان اقوام جو بیرونی اثرات سے نجات حاصل کرنے کے لئے کوشش کر رہی ہیں اس میں روک واقع پیدا نہ ہو۔

فنِ مغالطہ انگیزی

—۲—

الفضل کی ایک گزشتہ اشاعت میں ہم نے براہین احمدیہ کے حصہ پنجم کے دیباچہ میں سے ایک حوالہ پیش کر کے "المنیر" لائل پور کے جواب میں عرض کیا تھا کہ جس وعدہ کا یہاں ذکر ہے وہ نفس مضمون سے تعلق رکھتا ہے نہ کہ قیمت کے ساتھ یہ امر ہم نے اس لئے پیش کیا تھا کہ "المنیر" نے اس وعدہ کا تعلق قیمت کے ساتھ ظاہر کر کے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دیانتداری پر حملہ کیا تھا۔

ایک سعید طبع انسان اگر غور کرتا تو یقیناً وہ ہمارے ساتھ متفق ہوتا۔ مگر "المنیر" کے مضمون نویس نے اس مقدمہ کا ایک اقتباس پیش کر کے ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ کہ جس وعدہ کا یہاں ذکر ہے۔ اس کا تعلق قیمت سے ہی ہے اس حوالہ میں مجملاً صرف یہ بتایا گیا ہے کہ بعض مخالفین نے کبھی قیمت کا سوال بھی اٹھایا تھا

اس کے علاوہ مضمون نگار نے "ایام الصلح" سے بھی ایک حوالہ کتر بیونت کر کے پیش کیا ہے۔ اور ثابت کرنا چاہا ہے کہ قیمت کا جھگڑا ہوا تھا۔ حالانکہ ہم نے اس امر سے انکار نہیں کیا تھا۔ کہ قیمت کا جھگڑا اٹھایا گیا تھا ہم نے تو صرف یہ عرض کیا تھا کہ پچاس اور پانچ میں ایک نقطہ کے فرق کا جو ذکر مسیح موعود علیہ السلام نے دیباچہ میں فرمایا ہے اس کا تعلق نفس مضمون کے وعدہ کے ساتھ ہے نہ کہ قیمت کے ساتھ۔ ذیل میں ہم "ایام الصلح" کی مکمل عبارت

(باقی صفحہ ۸ پر)

خزاں رسیدہ باغ میں بہار لے کے آئے ہو

سکونِ جان و قلبِ بے قرار لے کے آئے ہو
علاجِ زخمِ سینۂ فگار لے کے آئے ہو

فضا کے ہمہموں میں ہیں نفس نواز چہچہے
ہاں کیوں نہ ہو جمالِ زرنگار لے کے آئے ہو

ہوئی ہیں آج ماہِ ضو فشاں سے دور ظلمتیں
تجلّیاتِ صبحِ خوشگوار لے کے آئے ہو

ہیں بلبلیں چہک رہیں ہیں پھول بھی مہک رہے
خزاں رسیدہ باغ میں بہار لے کے آئے ہو

فرشتے دنگ، حیرتوں میں جن و انس ہیں تمام
لطافتِ جمالِ تابدار لے کے آئے ہو

قلوب پہ ہیں مرتسم خدا کے دیں کی عظمتیں
نگاہِ پُر خلوص و پُر وقار لے کے آئے ہو

جہاں کی شادمانیوں سے تیرے منہ پہ رونقیں
غموں سے ان کے چشم اشکبار لے کے آئے ہو

عطا تمہیں ہوں عمرِ نوح و خضر کی درازیاں
کہ مصطفےٰ کے دین کا نکھار لے کے آئے ہو

رہے نہ سایہ نورِ حق کا آپ پر مدام کیوں
کہ روشنی کے سینکڑوں منار نے کے آئے ہو

رضا رہینِ منتِ خلوص ہو کے رہ گیا
نظر نظر نفس نفس میں پیار لے کے آئے ہو

(مسعود رضا چوہدری)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا قیامِ دمشق

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات اور صحت کے متعلق اطلاعات

مکرم جناب چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ قائمقام پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ۶ و ۷ مئی ۱۹۵۵ء کی رپورٹیں ارسال کی ہیں جو درج ذیل کی جاتی ہیں:

۶ مئی ۱۹۵۵ء

۶ مئی کو جمعہ کا دن تھا۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہفتہ کو بیروت کو روانگی تھی۔ اس لئے صبح سے ہی کثرت سے احباب حضور کی فرودگاہ پر تشریف لانے لگے۔ جماعت نے اس تاریخی موقعہ کی یادگار ظاہری طور پر بھی محفوظ کرنے کے لئے فوٹوگرافر کا انتظام کیا۔ جس نے مختلف فوٹو لینے شروع کئے۔ اس اثناء میں نماز جمعہ کا وقت ہو گیا۔ حاجی بدرالدین صاحب کو بھی یہ سعادت حاصل ہوئی کہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان کے مکان میں نماز جمعہ پڑھائیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فصیح و بلیغ عربی زبان میں ایک مختصر خطبہ جمعہ پڑھا جس کا مفہوم یہ تھا۔

اللہ تعالیٰ نے آج سے تقریباً نصف صدی قبل جبکہ آپ میں سے اکثر ابھی پیدا بھی نہ ہوئے تھے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو الہام فرمایا

یدعون لک ابدال الشام وصلحاء العرب

یعنے تیرے لئے شام کے ابدال اور عرب کے نیک بندے دعائیں کرتے ہیں۔ آج تمہارے وجود میں یہ نشان پورا ہو رہا ہے۔

نماز جمعہ کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کچھ وقت مجلس میں رونق افروز رہے۔ سید محمدی ذکی صاحب نے تلاوت قرآن کریم فرمائی۔ سید محمود ربانی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا عربی قصیدہ پڑھا۔ سید ابراہیم الجبان نے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اپنا قصیدہ پڑھا (. . . . قصیدہ الفضل کے اسی صفحہ پر درج ہے) اس یادگار تقریب کے مختلف فوٹو لئے گئے۔ اور دعا پر یہ تقریب ختم ہوئی۔ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی اس تقریب میں شریک ہوئے۔

دمشق کی جماعت کے مرکز زاویۃ الحصنی شاغور میں جماعت نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اعزاز میں دعوت عشائیہ کا اہتمام کیا تھا۔ لیکن حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی شام کے وقت طبیعت ٹھیک نہ تھی۔ اس لئے شریک نہ ہو سکے۔ احباب کھانا سے فارغ ہو کر حضور کی جائے اقامت پر تشریف لے آئے۔ حضور تقریباً پون گھنٹہ احباب میں تشریف فرما رہے۔ اور انہیں شرف مصافحہ و معانقہ بخشا۔

بندہ نماز جمعہ کے بعد بیروت چلا آیا۔ تا حضور کے بیروت میں قیام کے انتظامات کے متعلق اطمینان کر سکے۔ یہاں پر مکرم شیخ نور احمد صاحب کی قیادت میں ایک مخلص مگر مختصر جماعت کو استقبال کے لئے مستعد اور چشم براہ پایا۔ یہی لبنان تھا کہ جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے گزشتہ دورہ کے موقعہ پر ایک احمدی بھی نہ تھا۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے مخلصین کی جماعت موجود تھی۔ یہ خدا تعالیٰ کا خاص فضل ہے اللہ تعالیٰ اس فرزند دلبند گرامی ارجمند مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء کو صحت و عافیت کے ساتھ تا دیر سلامت رکھے۔ تا قومیں اس سے برکت پائیں۔ اور اسیر رستگاری حاصل کریں:

حضرت امیرالمومنین کی بیروت کو روانگی
۷ مئی ۱۹۵۵ء

سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز تقریباً سوا سات بجے دمشق سے بیروت کیلئے روانہ ہوئے۔ حضور کے ساتھ دمشق کی جماعت کے مخلصین کی ایک تعداد سید منیر الحصنی کی قیادت میں بیروت آئی۔ مخلصین جو بیروت آئے۔ ان کے اسماء حسب ذیل ہیں۔

سید محمد الشواء المحامی رئیس الجماعۃ سید سعید القبانی۔ سید علاؤالدین نوبلاتی سید ذکریا الشواء۔ سید سلیم حسن الجابی سید نادر الحصنی۔ سید ابراہیم الجبان سید محمدی ذکی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اشتورہ سے بعلبک دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے۔ وہاں پر ان آثار قدیمہ کو پوری دلچسپی سے دیکھا۔ پھر دیر پہلے قرآن کریم اور قصیدہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سنا۔ اشتورہ میں کھانا کھایا۔

لبنان کی جماعت کے نمائندگان کا ایک وفد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے استقبال کے لئے دمشق بیروت کی سڑک پر عالیہ سے آگے تقریباً بارہ میل کے فاصلہ پر گیا ہوا تھا۔ اس میں ہمارے مبلغ شیخ نور احمد صاحب منیر۔ سید محمد توفیق الصفدی جنرل سیکرٹری جماعت۔ سید عبدالرحمٰن السبغانی ازبرجہ سید سلیم سبغانی ازبرجہ۔ سید عدنان الحصنی سید توفیق محمد صفدی۔ مرزا جمال احمد خان۔ ابوالولید شہاب الدین۔ اور متعدد شامل تھے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا قافلہ تقریباً ڈیڑھ بجے عالیہ پہنچا۔ ان کے ہمراہ بیروت میں سید محمد درخبانی کے مکان پر پہنچے۔ جہاں حضور کے ٹھہرانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ حضور نے کچھ وقت آرام فرمایا۔ اور پھر ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نماز کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ وقت مجلس میں تشریف فرما رہے۔

مهداة الى مولاى امير المومنين
بمناسبة زيارته دمشق

بشائر فجر بالرؤى تتبختر
لمقدم ركن الدين فيحا تطرق

خليلي ما هذا التلألؤ في الدجى
أبالله قولا أهل هو الصبح مشرق؟

فان لم تفق أهل الشام لنوره
ففي كل مصر شيعة وخلائق

إمام همام ذاك بالوحي منزل
يؤم دمشق فهي بالنور تشرق

رفعت منارا لحق فوق ربوعها
فللشرك منها رعدة وتملق

سموت بأبدال الشام لغاية
تجل عن الوصف الحميد وتسمق

تخطف امواج الأثير بشائر
من الملك الديان لمحمود تبرق

رعتك السموات العلى خير قائد
فذتك رعاياك وانت موفق

فسروا مع ظلمات الضلالة بالهدى
فانت لك الابصار والنفس تزهق

فما العظيم أمّ بعدك جلقا
تتيه به يوماً وذكرك يعبق

سید محمد توفیق الصفدی نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا (جو "الفضل" کی اسی اشاعت میں درج ہے)۔ سید نجم الدین نے قصیدہ پیش کیا۔ سید عبدالرحمن الصبغانی کی درخواست پر برجہ میں جماعت کے مرکز کی عمارت کے لئے بنیاد کے پتھر پر ہاتھ اٹھا کر دعا فرمائی۔ جماعت کے ساتھ شریک ہوئی احباب جماعت کا تعارف کروایا گیا۔ برجہ کے علاوہ طرابلس وشام سے بھی محمود ابراہیم عنتبلی اپنے بچوں کے ہمراہ آئے ہوئے تھے۔ حضور ان کے حالات دریافت فرماتے رہے۔

حضور ایدہ اللہ تقریباً ساڑھے پانچ بجے کار پر باہر سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ بندہ اور توفیق محمد صفدی کو حضور کی کار میں بیٹھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

حضور لبنان میں سلسلہ کی ترقی کے لئے بعض بعض امور پر تبصرہ فرماتے رہے۔

وہاں سے واپس تشریف لاکر نماز مغرب و عشاء پڑھائی اور مجلس میں کچھ دیر تشریف رکھ کر دوستوں کو ملاقات کا موقعہ دیا۔ کئی دوست اس وقت آئے۔ جو مختلف مجبوریوں کے باعث پہلے نہ پہنچ سکے تھے۔ لبنان میں مشن دمشق کے بہت بعد تحریک جدید کے ماتحت قائم کیا گیا۔ لیکن خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے بیروت اور بعض دیگر مقامات پر جماعتیں قائم کر دی ہیں۔ الحمدللہ۔

حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ باوجود تکان کے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت مولا کریم کے کرم سے ٹھیک رہی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامل شفا بخشے۔ اور حضور کے سایہ کو دراز فرمائے۔ آمین۔

خطاب لقدوم امير المؤمنين في لبنان

من جماعت بيروت

سيدنا الامام الهمام اية الفضل والرحمة نصره الله وايده وشفاه وبارك عمره

مولانا الامام، عشقنا وتشوقنا ودمونا كثير الرؤية انوارك. شاهدناك وما شيناك وتكلمنا معك بارواحنا والان و قد من الله علينا بمشاهدة انوارك بالروح والجسم فنشكر الله تعالى على ما انعم علينا وبالشكر تدوم النعم.

حضرة مولانا المصلح الموعود ان خير الشهور عند الله تعالى شهر رمضان شهر البركات شهر التقوى شهر الغفران وانها لفرصة سعيدة اتيحت لنا بزيارتك لكي نشاهد انوار طلعتك البهية بهذا الشهر الميمون اعاده الله عليكم وانتم بالخير والصحة والعافية التي نرومها لكم على الدوام،

سيدنا. لم نتمكن لكي المثل امامك لا رحب بك وباصحابك الغرا الميامين بمناسبة مرضك الذي نرجو له الشفاء العاجل الكامل من الله القدير ولكي اعبر لك عما يكنه شعوري وشعور اخواني في لبنان نحو شخصكم العظيم لذلك اتقدم اليك بهذه السطور مرحبا بك اجمل ترحيب ومرحبا باهلك و بصحبك الاصفياء الطيبين الطاهرين فاهلا وسهلا ومرحبا وعلى الرحب والسعة.

وختاماً نرجوا لكم حسن الاقامة بيننا كما ونرجو لكم سفرا ميمونا مباركا اينما توجهتم وكان الله معكم اينما كنتم ونبتهل الى الله عز وجل ان يشفيكم سريعا من مرضكم انه سميع قريب مجيب.

شرفا عظيما زادنا بقدومكم　　اهلا وسهلا بالامام وصحبه
شرفتموا بقدومكم لربوعنا　　اهلا وسهلا بالمسيح ونجله
ظفر مرافق سيدي خير الورى　　اهلا برفقته سيد ووزيره
بدر تجلى بيننا فكانه　　قمر اضاء على الوجود بنوره
شرفا وفخرا حازنا بوجودكم　　دوما على طول الزمان وخلده
يا واحدا في ملكه يا واحدا في عرشه　　كل ساعيه ووفق جنده
بمحمد وبآله وبصحبه　　يا رب جنتك كي تطيل بعمره

سكرتير الجماعت الاحمدية في بيروت محمد توفيق الصفدي

حقیقی عید

(از فضل الرحمن صاحب نعیم متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

انبیاء کرام کے حالات اور قرآن کریم کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ دنیا میں جب بھی کوئی مامور و مرسل خدا تعالیٰ کی طرف سے آیا۔ اس کی غرض یہی ہوتی رہی ہے۔ کہ دنیا کو یہ سکھے کہ ان اعبدوا اللہ مالکم من الٰہ غیرہ افلا تتقون (مومنون ع ۲) کہ اللہ تعالیٰ کی سچی فرمانبرداری اختیار کرو۔ اور اسی کی محبت میں سرشار ہو کر اسکی اطاعت کرو۔ اور اسی کی عبادت کرتے ہوئے اس کے آگے تذلل اختیار کرو۔ اس کے مقابلہ میں غیر تمہارا معبود اور مطلوب نہ ہو۔ ایسا نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کا حکم تمہیں کسی طرف بلائے۔ اور تمہارا نفس اور تمہارے رشتہ دار تمہیں کسی اور طرف چلائیں۔ یہ تمام دنیاوی چیزیں اللہ تعالیٰ کے حکم کے مقابلہ میں تم پر اثر انداز نہ ہوں۔

جب کوئی انسان اس مقام تک پہنچ جاتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مقابلہ میں دنیا اس کی نگاہوں میں ہیچ ہو جاتی ہے۔ تو پھر اسے اتقا کا درجہ حاصل ہو جاتا ہے۔ متقی کی جو شان اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائی ہے۔ اس کا اندازہ ان آیات سے ہو سکتا ہے۔ واللہ ولی المتقین (جاثیہ ع ۲) ان اللہ مع الذین اتقوا (نحل ع ۱۶) من یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ من حیث لا یحتسب (طلاق ع ۱)۔ یعنی متقی اللہ تعالیٰ کا محبوب ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس کے ساتھ اللہ ہوتا ہے۔ اس کے دشمن ہلاک کر دیئے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر بات میں ان کی راہنمائی کرتا ہے۔ اسے ایسی راہوں اور جگہوں سے رزق دیا جاتا ہے۔ جو کسی کے وہم وگمان میں بھی نہیں آسکتیں۔

ان ارشادات خداوندی پر غور کرنے سے جو متقی کے متعلق بیان فرمائے گئے ہیں۔ معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ کوئی انسانی خواہش اور امنگ ضرورت اور احتیاج ایسی باقی نہیں رہی۔ جس کے پورا کرنے اور جس میں مدد دینے کا وعدہ خدائے بزرگ و برتر نے نہ فرمایا ہو۔ اور چونکہ بلا شبہ خدا تعالیٰ کے ہی قبضہ و تصرف میں تمام چیزیں ہیں۔ اس لئے جن باتوں کا اس نے وعدہ فرمایا ہے۔ وہ ہمیں ضرور مل سکتی ہیں۔ ضرورت صرف اس بات کی ہے۔ کہ انسان متقی بن جائے۔ اور اس درجہ پر پہنچ جائے۔ جس پر خدا تعالیٰ اپنے وعدوں کے مطابق اس کی رہنمائی خود فرمائے۔

غرض متقی بننے کے لئے ان احکام کی بجا آوری نہایت ضروری ہے۔ جو خدا تعالیٰ نے ہر مومن کے لئے ضروری قرار دیئے ہیں۔ انہی احکام میں سے ایک حکم رمضان المبارک کے روزے ہیں۔ جو حصول تقویٰ سے نہایت ہی گہرا تعلق رکھتے ہیں۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے:-

یا ایھا الذین اٰمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون.

اے مومنو روزے تمہارے لئے ہی ضروری اور فرض قرار نہیں دیئے بلکہ تم سے پہلی امتوں پر بھی فرض کئے گئے تھے۔ اور ان کی غرض یہ ہے۔ کہ تم متقی بن جاؤ۔

اس آیت سے ظاہر ہے۔ کہ رمضان المبارک کے روزے متقی بننے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہیں۔ اب جن خوش قسمت لوگوں نے ماہ رمضان میں روزے رکھے۔ انہیں عید الفطر کے دن یہ غور کرنا چاہیئے۔ کہ کیا رمضان المبارک کی وہ غرض پوری ہو گئی۔ جو اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائی ہے۔ رمضان سے پہلے ان کا قدم جہاں تھا۔ رمضان کے بعد تقویٰ و طہارت میں اس سے آگے بڑھا ہے یا نہیں؟ جس شخص کو یہ بات حاصل ہو۔ اسی کو عید منانے اور اس کی خوشی و مسرت سے حصہ لینے کا حق حاصل ہے۔ لیکن جو شخص اس بات سے محروم رہ گیا۔ جسے اپنے تقویٰ و طہارت میں کوئی ترقی نظر نہیں آتی۔ یا جو ترقی کی بجائے تنزل دیکھتا ہے۔ اس کے لئے عید عید نہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے اپنا محبوب اور پیارا بننے کے لئے ایک سنہری موقع دیا۔ لیکن اس نے اپنی غفلت کی وجہ سے اسے کھو دیا۔ اس لئے اب اسے افسوس کرنا چاہیئے۔ کہ اس نے بدقسمتی سے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا وارث ہونے سے انکار کر دیا۔

سفر یورپ کے لئے کراچی سے
سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی روانگی
جماعت کراچی کی طرف سے اجتماعی دعائیں اور صدقات

۲۹ اور ۳۰ اپریل کی درمیانی شب کو سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سفر یورپ کے ارادہ سے کے ایل ایم کے طیارہ کے ذریعہ کراچی سے دمشق کے لئے روانہ ہوئے حضور کے ساتھ سیدہ ام متین صاحبہ سیدہ مہر آپا صاحبہ۔ صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ صاحبزادی امتہ الجمیل صاحبہ۔ اور صاحبزادی امتہ المتین صاحبہ کے علاوہ عزت مآب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی تھے ڈرگ روڈ کے ہوائی اڈہ سے پونے دو بجے شب حضور کا طیارہ دمشق کے لئے روانہ ہوا۔ اس موقعہ پر کراچی کی جماعت کے کثیر احباب کے علاوہ بیرونجات مثلاً سندھ۔ بلوچستان اور پنجاب کی کئی جماعتوں کے دوست بھی بڑی تعداد میں آئے ہوئے تھے۔

حضور پر نور کی روانگی کے سلسلے میں سب سے پہلی اجتماعی دعا رات کے نو بجے حضور کی قیام گاہ (کوئٹہ والا بلڈنگ مالیر) پر ہوئی۔ اس تقریب کے متعلق مقامی جماعت کے جنرل سکرٹری میجر شمیم احمد صاحب کی طرف سے مطبوعہ اعلان کے ذریعہ احباب جماعت کو قبل از وقت اطلاع کر دی گئی تھی۔ اسی طرح جمعہ کی نماز میں بھی بہ تکرار احباب کو آگاہ کر دیا گیا تھا۔ ساڑھے آٹھ بجے شب تک حضور کی قیام گاہ کے صحن میں مقامی اور بیرونی جماعتوں سے آئے ہوئے احباب جمع ہو چکے تھے۔ ان کے بیٹھنے کے لئے باقاعدہ دریوں اور فرش وغیرہ کا معقول انتظام تھا حضور کی تشریف آوری سے قبل مولانا عبد المالک خان صاحب مبلغ سلسلہ نے حسب ذیل دعائیں لاوڈ سپیکر پر پڑھیں۔ اور احباب کو ان کے دہرانے کی تلقین کی۔ یہ دعائیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خاص اس موقعہ کے لئے خود انہیں لکھوائی تھیں۔

۱۔ اللھم اخرجھم مخرج صدق وادخلھم مدخل صدق واجعل لھم من لدنک سلطانا نصیرا۔

۲۔ رب کل شئ خادمک رب فاحفظھم وانصرھم وارحمھم

۳۔ یا حفیظ یا عزیز یا رفیق

۴۔ فی حفاظۃ اللہ ورحمتہ

۵۔ ارجعوا سالمین غانمین تحت رحمۃ اللہ۔

اسی طرح اس موقعہ پر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مشہور نظم بھی خوش الحانی سے پڑھی گئی۔ جس میں حضور نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور اپنی اولاد کے لئے دعا فرمائی ہے۔

سوا نو بجے تھے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ خدام میں تشریف لائے اور کرسی پر بیٹھکر مجمع سمیت لمبی اور پرسوز دعا فرمائی دعا کا یہ نظارہ حد درجہ ایمان افروز اور رقت انگیز تھا اور اس کی کیفیت کا اندازہ کچھ وہی لوگ لگا سکتے ہیں۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے اس موقعہ پر شریک ہونے کی سعادت عطا فرمائی تھی۔

دعا کے بعد حضور جب واپس تشریف لے گئے۔ تو احباب جماعت بسوں۔ اور کاروں وغیرہ کے ذریعہ ہوائی میدان کی طرف جانا شروع ہو گئے۔ ساڑھے گیارہ بجے تک ہوائی میدان میں احباب اور خواتین کی ایک بہت بڑی تعداد اپنے محبوب آقا کو الوداع کہنے کے لئے جمع ہو چکی تھی۔ سوا گیارہ بجے شب حضور پر نور بذریعہ کار اپنی قیام گاہ سے ہوائی میدان کے لئے روانہ ہوئے۔ اس موقعہ پہ مقامی جماعت اور صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے دو بکرے بطور صدقہ ذبح کئے گئے۔

ائیر پورٹ پر ملاقاتیوں کے احاطہ میں احباب جماعت قطار اندر قطار اپنے محبوب آقا کی انتظار میں چشم براہ تھے کہ حضور تشریف لے آئے۔ حضور کرسی پر بیٹھ گئے اور احباب جماعت نے باری باری مصافحہ اور زیارت کا شرف حاصل کرنا شروع کیا۔ دو تین صفوں کے احباب یہ شرف حاصل کر چکے تھے کہ حضور نے اپنی طبیعت کی کمزوری کی بنا پر مصافحہ سے معذوری کا اظہار فرمایا۔ چنانچہ باقی دوست ایک ایک کر کے حضور کے سامنے سے گذرتے گئے اور حضور کی خدمت میں ہدیہ سلام وعقیدت اور درخواست دعا پیش کرتے رہے۔

یہاں سے فراغت کے بعد حضور اور قافلہ کے دیگر اراکین کسٹم کے کمرہ میں تشریف لے گئے جہاں سفر سے متعلقہ بعض ضوابط کی تکمیل ضروری تھی۔ اس کے بعد حضور پھر واپس اسی جگہ تشریف لے آئے۔ اور جہاز تک جانے سے پہلے مختلف احباب جماعت سے گفتگو فرماتے رہے۔ چونکہ تھوڑی دیر تک حضور ہوائی جہاز تک جانے والے تھے اس لئے زیادہ تر احباب ایر پورٹ کی عمارت کی اوپر کی گیلری پر چلے گئے۔ جہاں سے وہ حضور کو طیارہ میں سوار ہوتے اور پھر طیارہ کو اڑتے ہوئے بآسانی دیکھ سکتے تھے۔

۱½ بجے شب حضور محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اور دیگر ساتھیوں کی معیت میں جہاز پر سوار ہونے کے لئے تشریف لے گئے۔ جہاز کی سیڑھیوں پر چڑھتے ہوئے اور اس سے قبل بھی کئی مواقع پر بعض دوستوں نے تصاویر اتاریں۔

حضور جہاز میں تشریف رکھ چکے تھے کہ حسب پروگرام امیر مقامی جناب چوہدری عبد اللہ خاں صاحب کی قیادت میں اجتماعی دعا شروع ہوئی۔ ابھی دعا ختم ہی ہوئی تھی کہ جہاز حرکت میں آیا۔ اور پونے دو بجے شب کراچی کی سرزمین سے دمشق کے لئے روانہ ہو گیا۔ جب تک کالے کالے آسمان پر جہاز کی سرخ روشنیاں نظر آتی رہیں۔ عاشقان محمود دھڑکتے ہوئے دلوں اور پرنم آنکھوں سے زیر لب دعا کرتے ہوئے اپنی جگہوں پر کھڑے جہاز کو دیکھتے رہے۔ اس موقعہ پر بھی مقامی جماعت کی طرف سے دو بکرے بطور صدقہ ذبح کئے گئے۔

حضور کی روانگی کے موقعہ پر بیرونجات سے جو احباب شریک ہوئے ان میں سے بعض کے اسماء یہ ہیں۔

حضرت بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی از قادیان۔ چوہدری انور حسین صاحب شیخوپورہ خواجہ محمد یعقوب صاحب سیالکوٹ صوفی محمد رفیع صاحب سکھر۔ چوہدری شریف احمد صاحب خانیوال۔ میاں عبد الرحیم صاحب پراچہ ملتان۔ چوہدری عزیز احمد صاحب ظفر آباد بابو عبد الغفار صاحب حیدر آباد سندھ منشی محکم دین صاحب باڈہ۔ بابو سلیم اللہ صاحب میرپور خاص۔ حاجی عبد الرحمٰن صاحب پریذیڈنٹ باندھی۔ چوہدری فضل احمد صاحب محمود آباد مولوی غلام احمد صاحب فرخ نواب شاہ (نامہ نگار)

تعمیر مکانات اور درخواست دعا

بتاریخ ۲۹ اپریل بروز جمعہ جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جمعہ اور عصر کی نماز پڑھا کر فارغ ہوئے۔ تو حضور نے مکرم شیخ عبد الحق صاحب اور مکرم میجر شمیم احمد صاحب کی درخواست پر ان کے مکانوں کی بنیادی اینٹوں پر علیحدہ علیحدہ دعا فرمائی۔ ہر دو احباب عنقریب کراچی میں اپنے اپنے مکانات کی تعمیر شروع کرنے والے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو احباب کو ان کے نیک مقاصد میں کامیابی عطا کرے اور بالخصوص مکانات کی تعمیر کو بابرکت اور موجب رحمت بنائے۔ آمین (نامہ نگار)

درخواست دعا

احباب کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ ازراہ کرم اس عاجز کے حق میں دعا فرمائیں کہ:۔ ۱۔ اللہ تعالیٰ میرے تمام گناہوں کو معاف کرے۔ اور مجھے حقیقی ایمان اور اعمال صالحہ کی توفیق بخشے۔ ۲۔ مجھے کامل صحت عطا فرمائے۔ ۳۔ تمام مشکلات، تکالیف اور پریشانیوں سے نجات دے جن میں میں مبتلا ہوں اور مجھے اپنے فضلوں، رحمتوں اور نعمتوں سے نوازے اور مالی فراخی بخشے۔ ۴۔ محض اپنے فضل سے حقیقی کامیابی کے ساتھ تازیست خدمت دین کی توفیق بخشے۔ اور مولیٰ مجھ سے راضی ہو۔ نیز میرے اہل وعیال کے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صالح خادم دین، بااقبال اور اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔ امین۔ (خاکسار مطیع الرحمٰن بنگالی ربوہ)

عہدیداران انصار کی توجہ کے لئے ضروری اعلان

بہت سی مجالس انصار اللہ کی طرف سے کارگذاری کی رپورٹیں باقاعدہ مرکز میں نہیں پہنچ رہیں۔ لہذا عہدیداران انصار کو تاکید کی جاتی ہے کہ وہ اپنی اپنی کارگذاری کی باقاعدہ رپورٹیں مرکز میں بھجوانے کا التزام کریں اگر کسی ماہ میں کسی وجہ سے تنظیم انصار کا کام نہ ہوا ہو۔ تو بھی اطلاع دیدی جاوے کہ فلاں وجہ کی وجہ سے تنظیم انصار کا کام نہیں ہوا۔ بہر حال مرکز کو ہر حالت میں باخبر رکھا جاتے ——— زعماء صاحبان انصار اللہ عدم ترسیل رپورٹوں کے بارے میں مرکز کے سامنے خصوصیت سے جواب دہ ہوں گے (صدر انصار اللہ مرکزیہ)

جماعتہائے احمدیہ سیالکوٹ متوجہ ہوں

مجلس مشاورت کے موقعہ پر اضافہ آمد کے سلسلہ میں یہ تجویز منظور ہوئی تھی کہ فصل کے موقعہ پر زیادہ جماعتوں سے کھلیانوں پر بصورت جنس چندہ وصول کی جائے۔ اس فیصلہ کی تعمیل میں نظارت بیت المال کی طرف سے جو انسپکٹران بیت المال کو ضلع سیالکوٹ کے لئے مقرر کیا گیا تھا وہ مکرم بابو قاسم الدین صاحب امیر ضلع سیالکوٹ کے مرتب کردہ مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق کام کر رہے ہیں۔ جماعتوں کو چاہئیے کہ وہ اپنے حلقہ کے انسپکٹران سے پورا پورا تعاون کرتے ہوئے مجلس مشاورت کے اس فیصلہ کو کامیاب بنانے کی پوری کوشش فرمائیں۔ نیز انسپکٹران بیت المال ان کے ساتھ کام کرنے والے مبلغ اور عہدہ داران جماعت اور پھر امیر صاحب ضلع سیالکوٹ کے احکامات کی پوری طرح تعمیل کریں۔

(۱) امارت داتہ زید کا و پوپلہ مہاراں۔ سید اصغر حسین صاحب انسپکٹر بیت المال۔

(۲) امارت بھلوال پور و کھیوہ باجوہ۔ شیخ فیض الرحمن صاحب " "

(۳) امارت بھوپال والہ و بھڑ تانوالہ۔ قاضی خورشید الرب صاحب " "

(ناظر بیت المال ربوہ)

انسپکٹران تحریک جدید کے دورے کا پروگرام

احباب کرام کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ذیل کے انسپکٹران تحریک جدید اپنے اپنے حلقہ کا دورہ کر رہے ہیں۔ جن جن جماعتوں میں وہ پہنچیں عہدیداران متعلقہ ان سے پورا پورا تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ نام انسپکٹران:

(۱) چوہدری فیروز الدین صاحب۔ اضلاع گوجرانوالہ۔ شیخوپورہ

(۲) سید احمد شاہ صاحب اضلاع منٹگمری۔ ملتان۔ بہاولپور۔

(۳) چوہدری محمد نصیر صاحب اضلاع سیالکوٹ۔ گجرات

(۴) مولوی بشیر احمد صاحب زاہد اضلاع لائلپور۔ سرگودھا۔ جھنگ۔

(۵) سید نذیر احمد شاہ صاحب اضلاع جہلم۔ راولپنڈی۔ میانوالی۔ کیمبل پور صوبہ سرحد

درخواستہائے دعاء

(۱) میرے والد صاحب کو پہلے سے افاقہ ہے اور اس کو ٹھیکے وغیرہ لگنے جا رہے ہیں۔ زبان میں ذرا سی لکنت ہے۔ احباب مکمل صحت یابی کیلئے دعا فرمائیں۔ (وسیم ناصر کراچی)

(۲) میرے والد محترم بابو عبدالغنی صاحب انبالوی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لودھراں کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ عبدالرؤف راقت ربوہ

(۳) بندہ کی مالی حالت خراب ہونے کے علاوہ صحت بھی خراب رہتی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت عطا فرمائے اور تمام مشکلات سے نجات بخشے آمین۔ عطاء الٰہی لاہور

(۴) ابو فقیر علی صاحب کی صحت کافی دنوں سے خراب چلی آ رہی ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین (محمود بشیر ابن ایم۔ بی احمد صاحب جھنگ)

(۵) میری والدہ کچھ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔ (محمد ارشد فاروقی ربوہ)

(۶) میں نے اس دفعہ ایف۔ اے کا امتحان دیا ہے۔ احباب میری نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد احسان اشرف خان کوئٹہ بلوچستان)

(۷) میں عرصہ ایک ماہ سے بیمار چلا آ رہا ہوں۔ سب احباب طبیعت کا رجحان صحت کی طرف آ رہا ہے سب بزرگوں سے ملتجی ہوں کہ وہ میری صحت کاملہ و عاجلہ اور خدمت دین کیلئے دعا فرمائیں۔

(عبدالرحمٰن بی۔ اے بی۔ ٹی تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

(۸) میٹرک کے امتحان میں شریک ہونے والے طلباء مخلصین جماعت اور بزرگوں سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (غلام احمد ظلپورہ لاہور)

(۹) میرے چچا زاد بھائی اختر وہاب ملت کچھ عرصہ سے بعارضہ میعادی بخار بیمار ہیں۔ احباب انکی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ (ایم۔ اے منشی جہلمی)

(۱۰) خاکسار کے چچا زاد بھائی محمد سلطان احمد چک نمبر ۵۵ گ ب ضلع لائلپور چند دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور خادم دین بنائے آمین۔ (محمد طفیل عابد ربوہ)

(۱۱) برادرم محمد ارشاد صاحب نے امتحان مولوی فاضل دے رہے ہیں۔ اور میری بہن امۃ البشیر گان نے ورنیکل فائنل کا امتحان دیا ہوا ہے اور میں نے شاہد کا امتحان ماہ جون میں دینا ہے احباب کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔ (محمد یوسف بشیر ربوہ)

اعلان دعاء

رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں احباب جماعت تمام مبلغین اندرون و بیرون پاکستان کے لئے دعاء فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو خدمت دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق دے۔ ان کے علم و معرفت میں ترقی اور ان کی صحت و عمر میں برکت دے آمین۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ

دوسری سہ ماہی کا نصاب — پندرہ مئی سے پندرہ اگست

پہلی سہ ماہی کے لئے نصاب مندرجہ ذیل تھا (۱) کشتی نوح (۲) احمدیت کا پیغام (۳) رسالہ الوصیت دوسری سہ ماہی کے لئے ذیل کا نصاب مقرر کیا جاتا ہے (۱) تجلیات الٰہیہ (حضرت مسیح موعود علیہ السلام) (۲) ریویو بر مباحثہ چکڑالوی (حضرت مسیح موعودؑ) (۳) ختم نبوت کی حقیقت اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بلند شان (حضرت میاں بشیر احمد صاحب)

مجالس حسب فیصلہ اپنے طور پر امتحان لیں گی اور نتائج مرکز میں بھجوائیں گی۔ تاکہ مرکز انہیں سندات جاری کر سکے۔ تمام قائدین و زعماء کرام خدام کو ان امتحانوں میں شامل ہونے کی تلقین فرمائیں یہ تمام کتب شرکت الاسلامیہ ربوہ سے مل سکتی ہیں۔ مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

محلہ دار الرحمت و محلہ دار الصدر ربوہ میں مکانات تعمیر کرانیوالے احباب متوجہ ہوں

محلہ دار الرحمت و محلہ دار الصدر ربوہ میں مکانات تعمیر کرانے والے احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان محلہ جات کی طرف جو بھٹہ اس نصب شدہ ہے وہ ماہ ستمبر سے بھٹی کے قریب یعنی محلہ دار النصر میں منتقل ہو رہا ہے۔ جس کی وجہ سے دار الصدر اور اس کے قریبی محلہ جات میں مکانات تعمیر کرانے والے احباب کو بعد میں تکلیف ہوگی۔ کیونکہ پھر انہیں دور سے اینٹیں منگوانی پڑیں گی زیادہ ڈھلائی دینی پڑے گی۔ اس لئے ان احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ بھٹہ اس کے منتقل ہونے سے پہلے پہلے اپنے مکانات کی تعمیر کے لئے اینٹیں خرید کر لیں۔ (ناظم جائداد ربوہ)

سولین ورکشاپ سپروائیزرس

ای۔ ایم۔ ای ورکشاپوں میں مندرجہ ذیل ٹریڈوں کے سپروائیزر ٹو گریڈ درکار ہیں

1. Instrument, 2 Vehicle 3. Wirelen 4 Gun
5 Painter and Decorator 6 Machiniot

تنخواہ ۱۸۵-۱۹۵-۱۵-۳۰۰ دیگر الاؤنس حسب قواعد۔ شرائط: میٹرک۔ دو سالہ تجربہ مرمت الیکٹریکل یا مکینیکل سامان ڈگری یا ڈپلومہ مکینیکل یا الیکٹریکل یا آٹوموبائیل یا ریڈیو انجینئرنگ کو ترجیح عمر ۱۸ تا ۴۰ درخواستیں ۳۱-۵-۵۵ تک بنام

Director of Electrical and Mechanical
Engineering, M.G.O's Branch (M.E-4)
G.H.Q (P) Rawal Pindi.

(سول و ملٹری ۱۲-۵-۵۵) ناظر تعلیم و تربیت ربوہ

ولادت

(۱) اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۱۲-۵-۵۵ کو خاکسار کو تیسرا بچہ عطا فرمایا ہے۔ نومولود مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور کا نواسہ ہے۔ احباب بزرگان و درویشان قادیان اس کی درازی عمر اور خادم دین بننے کی دعا فرمائیں۔ انعام الرحمٰن دفتر امانت ربوہ

(۲) خاکسار اپنے پوتے کی ولادت پر احباب جماعت سے ملتجی ہے کہ وہ اس کے خادم دین بننے اور درازی عمر کیلئے دعا فرمائیں۔ نومولود کا نام نصر اللہ خان تجویز کیا گیا ہے۔

فیض اللہ خان احمدی ضلع ڈیرہ غازیخان

میری ہمشیرہ امینہ بی بی بعارضہ ٹی بی پاکپتن میں بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین روشن دین

یکم جون تک ناجائز الاٹمنٹوں سے ازخود دست بردار ہو جائیں

حکومت پنجاب کا ناجائز الاٹیوں کو انتباہ

لاہور ۷ مئی۔ حکومت پنجاب نے ایسے مہاجر مالکان اراضی کو جنہوں نے اپنے دعاوی میں مبالغہ آمیز اندراجات کر کے اپنے حصہ سے زیادہ رقبہ حاصل کیا ہے۔ متنبہ کیا ہے۔ کہ وہ یکم جون ۱۹۵۵ء تک اس قسم کی الاٹمنٹوں سے ازخود دست بردار ہو جائیں۔ ورنہ ان کے خلاف تعزیری کارروائی کی جائیگی۔ ایک سرکاری اطلاع کے مطابق حکومت پنجاب نے اس امر پر اظہار تشویش کیا ہے۔ کہ بعض مہاجر مالکان اراضی میں جعلی فارموں یا مبالغہ آمیز اندراجات کے ذریعہ زیادہ اراضی الاٹ کرانے کا رجحان موجود ہے۔ حکومت پنجاب نے اس سلسلہ میں تمام متعلقین کی توجہ اراضی کے لئے دعاوی کی رجسٹریشن کے قانون موسومہ مغربی پنجاب ریفیوجی ایکٹ کی دفعہ ۷ الف کی طرف مبذول کرائی ہے۔ اور انتباہ کیا ہے۔ کہ اگر ناجائز قابضین یکم جون تک ناجائز الاٹمنٹوں سے ازخود دست بردار نہ ہوئے۔ تو ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ دعاوی کی رجسٹریشن کے متعلق مذکورہ دفعہ کے تحت ایسے اشخاص کو پانچ سال تک قید سخت یا پانچہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جا سکتی ہیں۔ جو اپنے دعاوی میں ایسا اندراج کریں گے۔ جسے وہ خود درست خیال نہ کرتے ہوں۔

کھانڈ کے دو اور کارخانوں کی تعمیر

کراچی ۷ مئی۔ آئندہ سال کے شروع میں مغربی و مشرقی پاکستان میں چینی تیار کرنے کا ایک ایک اور کارخانہ قائم کر دیا جائے گا۔ ان کارخانوں کی تعمیر پر اخراجات کا اندازہ اڑھائی کروڑ ہے۔ کارخانوں کے لئے مشینری مغربی جرمنی سے درآمد کی جا رہی ہے۔ پروگرام کے مطابق یہ کارخانے سالانہ تیس ہزار ٹن کھانڈ تیار کریں گے۔

نادار طلباء کے لئے دس لاکھ کے وظائف

لاہور ۷ مئی۔ موجودہ مالی سال میں صوبائی محکمہ تعلیم نے غریب طلباء کے لئے ایک ہزار وظائف منظور کئے ہیں۔ جن پر دس لاکھ روپے کی مجموعی رقم خرچ آئے گی۔ یہ وظائف صرف ان لڑکوں اور لڑکیوں کو دیئے گئے ہیں۔ جنہوں نے گذشتہ امتحانات امتیاز کے ساتھ پاس کئے تھے۔ ان میں سے ۲۸۴ وظائف ہائی سکولوں کے طلباء کو اور ۳۸۶ وظائف کالج میں تعلیم پانے والے طلباء کو دیئے گئے ہیں۔ ان کے علاوہ فنی تربیت کے لئے ۱۱۷ پوسٹ گریجوایٹ طلباء کے لئے ۲۷ اور دیگر خاص امور کی تربیت کے لئے ۱۲۶ وظائف منظور کئے گئے ہیں۔ نادار طلباء کی سہولت کے پیش نظر امسال یہ وظائف تعلیمی سال شروع ہونے سے پیشتر ہی منظور کئے گئے تھے۔ تاکہ وہ ذہنی کوفت سے بچ کر یکسوئی سے اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں۔ ان وظائف کی میعاد کورس ختم ہونے تک ہوگی۔

قائد ملت کے قتل کی تحقیقات

برطانوی سراغرساں نے رپورٹ مکمل کر لی

کراچی ۷ مئی۔ خبر ملی ہے کہ سکاٹ لینڈ یارڈ کے سراغرساں مسٹر یورین جو حکومت پاکستان کی طرف سے مسٹر لیاقت علی خاں کے قتل کی تحقیقات پر مامور تھے۔ اپنی رپورٹ کو آخری شکل دینے میں مصروف ہیں۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ وہ ماہ مئی کے اختتام تک اپنی رپورٹ وزارت داخلہ کے سامنے پیش کر دیں گے۔

پاکستانی اور مصری علماء میں تعاون

قاہرہ ۷ مئی۔ الازہر یونیورسٹی کے شیخ عبد الرحمٰن تاج نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ وہ عید قربان کے موقعہ پر پاکستان جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا۔ کہ وہ الازہر اور پاکستانی علماء کے درمیان تعاون بڑھانے کا پروگرام بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا۔ کہ پاکستان میں اسلامی اور عرب ثقافت کے مطالعہ کے لئے جامعہ ازہر پاکستان میں ایک اسلامی ثقافتی مرکز قائم کرے گی۔ دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات بڑھانے کے سلسلے میں جامعہ ازہر میں پاکستان سے متعلق ایک شعبہ قائم کیا جائے گا۔ مصری علماء کا ایک وفد حال ہی میں پاکستان کا دورہ کر چکا ہے۔

اقوام متحدہ کے پروگراموں کے لئے

امریکہ کا چندہ

اقوام متحدہ (نیویارک) ۷ مئی کل امریکہ نے اقوام متحدہ کے ۲ بین الاقوامی امدادی پروگراموں کے لئے ایک کروڑ اکیاون لاکھ ڈالر کے چیک پیش کئے۔ ان میں سے ۸۶ لاکھ ڈالر کا ایک چیک اقوام متحدہ کے کوریا کی تعمیر نو کے ادارے کے لئے اور ۶۵ لاکھ ڈالر اقوام متحدہ کے توسیع شدہ فنی پروگرام کے لئے ہیں۔ امریکہ اب تک کوریا کی تعمیر نو کے لئے ۹ کروڑ ۲۶ لاکھ ۲ ہزار ۶۱۵ ڈالر دے چکا ہے۔ امریکہ کی طرف سے یہ ۲ چیک مسٹر ہنری کیبٹ لاج نے دیئے جو اقوام متحدہ میں امریکہ کے مستقل نمائندے ہیں۔

پٹنہ ۷ مئی مسٹر عبد القیوم انصاری صوبہ بہار کے نئے وزیر مقرر کئے گئے ہیں۔ یہ آسامی مسٹر محمود شفیع کے انتقال کی وجہ سے خالی ہو گئی تھی۔

فرانسیسی فرم ناقص ڈبوں کا معاوضہ ادا کرے

حکومت نے رقم کی ادائیگی روک لی

کراچی ۷ مئی۔ وزارت مواصلات کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ فرانس کی جس فرم نے نارتھ ویسٹرن ریلوے کی ریل گاڑیوں کے ناقص ڈبے سپلائی کئے تھے ان کے لئے فرم مذکور سے قانونی طور پر معاوضہ طلب کیا گیا ہے۔

اعلان میں بتایا گیا ہے کہ فرم سے کہا گیا ہے کہ آزمائش کے بعد ڈبوں میں خرابیاں پائی گئی ہیں انہیں دور کرے اور قانونی طور پر اس کا معاوضہ ادا کرے۔ فرانسیسی فرم نے اس مطالبہ کو پورا کرنا منظور کر لیا ہے اور وہ اس سلسلہ میں اپنی ذمہ داریاں پوری کرے گی۔

اعلان میں یہ بھی بتلایا گیا ہے کہ فرم مذکور کو دی جانے والی کافی بڑی رقم روک لی گئی ہے۔ سرکاری طور پر اس امر کی بھی وضاحت کی گئی ہے۔ کہ جب تک ملک میں ریلوے کے ڈبے خود نہ بنائے ہوں غیر ممالک سے ان کی درآمد نہیں روکی جا سکتی۔ مغلپورہ ورکشاپ اس وقت جو مسافر ڈبے بنا رہا ہے وہ ساٹھ فی صد ضرورت پوری کرتے ہیں۔ کچھ عرصہ بعد ورکشاپ میں ڈبے اتنی تعداد میں بننے لگیں گے کہ ملک کی تمام ضرورت پوری ہو سکے گی۔

وزرائے خارجہ کی روانگی

ویانا ۷ مئی۔ تینوں مغربی طاقتوں کے وزرائے خارجہ معاہدہ آسٹریا پر دستخط کرنے کے بعد کل اپنے اپنے ملکوں کو روانہ ہو گئے۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلیس چار وزرائے خارجہ کی بات چیت کے متعلق صدر آئزن ہاور کو اپنی رپورٹ پیش کریں گے۔ روسی وزیر خارجہ مسٹر مالوٹوف کل ماسکو روانہ ہوں گے۔

اڑھائی لاکھ روپے کا ناجائز کپڑا پکڑا گیا

کراچی ۷ مئی۔ بغدادی پولیس نے کل ایک ٹرک پر چھاپہ مار کر اس پر سے قریباً ڈھائی لاکھ روپے کی مالیت کا ناجائز کپڑا پکڑا ہے۔ یہ کپڑا نہایت عمدہ قسم کا ہے اور اسے ناجائز طور پر درآمد کیا گیا ہے۔

پولیس کو کسی مخبر نے اطلاع دی کہ ایک پارٹی لاکھوں روپے کی مالیت کا سمگل کیا ہوا کپڑا ایک ٹرک پر لاد کر موری پور روڈ کی ایک دوکان پہ لا رہی ہے اس کے بعد پولیس نے اس ٹرک کا تعاقب شروع کیا اور سالٹ ورکس کے قریب اس کا راستہ بند کر دیا۔ ٹرک پکڑنے کے بعد معلوم ہوا کہ اس پہ ۲,۴۳,۷۰۰ روپے کی مالیت کا کپڑا لدا ہوا تھا۔ پولیس نے اس سلسلے میں تین اشخاص کو گرفتار کیا ہے۔ جن میں ڈرائیور بھی شامل ہے۔

(بقیہ) حزب مخالف سوشل ڈیموکریٹ کو ۴۶ اور فری ڈیموکریٹ کو ۱۳ نشستیں حاصل ہوئی ہیں۔

ڈلیس کی پالیسی کی تعریف

واشنگٹن ۷ مئی۔ امریکی سینیٹ کے ری پبلکن رکن رچرڈ الیگزینڈر سمتھ نے کل یہاں ایک بیان میں ویت نام کے متعلق وزیر خارجہ مسٹر ڈلیس کی پالیسی کی تعریف کی ہے۔ آپ نے امید ظاہر کی ہے کہ جنوبی ویت نام کے موجودہ وزیر اعظم ڈنگوڈن ڈیم اپنے عہدے پہ قائم رہیں گے اور ممکن ہے کہ ڈنگوڈن ڈیم مغربی طاقتوں کے بہت بڑے حلیف و حامی ثابت ہوں۔ الیگزینڈر سمتھ غیر ملکی تعلقات کی کمیٹی کے رکن اور صدر آئزن ہاور کے زبردست حلیف ہیں۔

سمجھوتہ منظور نہ کیا جائے

قاہرہ ۷ مئی۔ تونس کے سابق وزیر اور نو دستور پارٹی کے جنرل سیکرٹری صالح بن یوسف نے اپنے ہم وطنوں پہ زور دیا ہے کہ وہ تونس کی داخلی خود مختاری کے متعلق فرانس اور تونس کا حالیہ معاہدہ منظور نہ کریں۔ آپ نے کہا سمجھوتہ کا مقصد تونس پہ فرانسیسی کنٹرول کو زیادہ دیر تک قائم رکھنا ہے۔

مغربی جرمنی کا احتجاج

بون ۷ مئی۔ مشرقی جرمنی کی حکومت نے آسٹریا کو ایک مراسلہ بھیجا ہے جس میں معاہدہ آسٹریا کی ان دفعات کی وضاحت طلب کی گئی ہے جن کا تعلق آسٹریا میں سابق جرمن املاک سے ہے۔ مغربی جرمنی نے اس سلسلہ میں برطانیہ۔ امریکہ اور فرانس کی حکومتوں کو بھی مراسلے بھیجے ہیں۔

چانسلر ایڈنیر کی پارٹی کی کامیابی

بون ۷ مئی۔ مغربی جرمنی کے صوبائی انتخاب میں چانسلر ایڈنیر کی کرسچین ڈیموکریٹک پارٹی کو اکثریت حاصل ہو گئی ہے۔ ان کی پارٹی کو ۸۰ نشستیں سوشل ڈیموکریٹ (باقی)

برطانیہ کے کان کنوں کی ہڑتال

لندن ۷ مئی۔ برطانیہ کی وزارت صنعت کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ گزشتہ سال کے ابتدائی آٹھ ماہ میں کان کنوں کی ہڑتال کے باعث کوئلے کی صنعت کو دس لاکھ ٹن سے زائد کوئلے کا نقصان ہوا۔ اعلان کے مطابق گزشتہ سال کوئلے کی پیداوار ۰۰۰,۰۰۰,۷ ٹن رہی جب کہ معمول کے مطابق یہ پیداوار ۷۲,۵۰,۰۰۰ ٹن ہونی چاہیئے تھی۔

الجزائر میں فوج اور پولیس نے قوم پرور عناصر کے خلاف کارروائی شروع کر دی

شمالی افریقہ کی صورت حال کے بارے میں وزیر اعظم فرانس اور اعلیٰ فوجی ماہرین کی بات چیت

پیرس ۱۸ مئی۔ شمالی افریقہ سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ الجزائر میں فرانسیسی فوج اور پولیس نے قوم پرور عناصر کے خلاف کارروائی شروع کر دی ہے۔ فرانسیسی ذرائع کا کہنا ہے کہ ان عناصر نے پچھلے چند روز میں اپنی سرگرمیاں تیز کر دی ہیں۔ جس کی وجہ سے تین دن میں بیس آدمی ہلاک ہو چکے ہیں۔ ٹیونس اور فرانس کے علاقوں میں بھی بے چینی بدستور ہے۔ اور متعدد جھڑپوں کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کل پیرس میں فرانس کے وزیر اعظم موسیو فور نے شمالی افریقہ کی صورت حال کے بارے میں فوجی ماہروں سے مشورہ کیا۔ اس میں شمالی افریقہ کی فرانسیسی فوجوں کے بعض اعلیٰ افسر بھی شامل تھے۔

بلوچستان میں دیسی کپڑے پر کنٹرول

کوئٹہ ۱۸ مئی۔ بلوچستان کے حکام نے پاکستان میں بنے ہوئے کپڑے پر کنٹرول کر دیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد کپڑے کی قیمتوں میں اضافے اور نفع بازی کی روک تھام کرنا ہے۔ مقامی حکام اس قسم کے اقدامات سے پہلے بھی عام ضرورت کی کئی اشیاء کی قیمتیں کم کرا چکے ہیں۔

مشرقی جرمنی متحدہ کمان کا رکن بن جائے گا

برلن ۱۸ مئی۔ مشرقی جرمنی کے نائب وزیر اعظم نے کہا ہے کہ جونہی مشرقی جرمنی نے اپنی فوج تیار کر لی۔ وہ اس متحدہ دفاعی کمان کا ممبر بن جائے گا جس کے قیام کا پچھلے ہفتہ وارسا میں فیصلہ کیا گیا ہے۔

مرکز میں رہائش رکھنے کا نادر موقعہ

جو دوست ربوہ میں گوشت یا سبزی کی دکان کرنا چاہیں دفتر ہذا میں اپنی درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی سفارش کے ساتھ بھجوائیں۔ درخواستیں ۲۸ مئی ۱۹۵۵ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔

درخواست میں مندرجہ ذیل کوائف ہونے ضروری ہیں (۱) تقسیم ملک سے پہلے کا پتہ (۲) موجودہ پتہ (۳) جو دکان کرنا چاہیں اس کے متعلق سابقہ تجربہ (۴) کتنے سرمایہ سے اپنا کام شروع کر سکتے ہیں۔ (۵) ربوہ میں مکان یا دکان کی جگہ خریدی ہوئی ہے یا نہیں (۶) اپنے ہمراہ کتنے افراد رکھیں گے۔ اور ان کے مختصر کوائف

قائمقام ناظر امور عامہ

تعلیم الاسلام ہائی سکول کے طلبہ کیلئے

دعا کی درخواست

احباب طلباء تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔ جنہوں نے امسال میٹرکولیشن کا امتحان دیا ہے۔ کہ تا اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے طلباء کو امتیازی کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

(ہیڈ ماسٹر)

دعائے مغفرت

خاکسار کی اہلیہ موضع چندووال تحصیل نارووال میں وفات پا گئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب کرام ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں نیز مرحومہ کی یادگار دو بچے بعمر پانچ و دو سال ہیں۔ چھوٹا بچہ اکثر بیمار رہتا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے التماس ہے کہ ان بچوں کی صحت کاملہ، درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

غلام نبی کلرک دفتر روزنامہ الفضل

بقیہ لیڈر (صفحہ ۲ سے آگے)

نقل کرتے ہیں تاکہ اصل حقیقت واضح ہو جائے۔

"قولہ۔ براہین احمدیہ کا بقیہ نہیں چھاپتے

اقول۔ اس توقف کو بطور اعتراض پیش کرنا محض لغو ہے۔ قرآن شریف بھی باوجود کلام الٰہی ہونے کے تئیس برس میں نازل ہوا۔ پھر اگر خدا تعالیٰ کی حکمت نے بعض مصالح کی غرض سے براہین کی تکمیل میں توقف ڈال دی۔ تو اس میں کون حرج ہوا۔ اور اگر یہ خیال ہے کہ بطور پیشگی خریداروں سے روپیہ لیا گیا تھا۔ تو ایسا خیال کرنا بھی حمق اور ناواقفی کے باعث ہوگا۔ کیونکہ اکثر براہین احمدیہ کا حصہ مفت تقسیم کیا گیا ہے۔ اور بعض سے پانچ روپیہ اور بعض سے آٹھ آنہ تک قیمت لی گئی ہے۔ اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ جن سے دس روپے لئے گئے ہوں۔ اور جن سے پچیس روپے لئے گئے وہ صرف چند آدمی ہیں۔ اور پھر باوجود اس قیمت کے جو ان حصص براہین احمدیہ کے مقابل پر جو منطبع ہو کر خریداروں کو دیئے گئے ہیں۔ کچھ بہت نہیں ہے۔ بلکہ عین موزوں ہے۔ اعتراض کرنا سراسر کمینگی اور سفاہت ہے۔ لیکن پھر بھی ہم نے بعض جاہلوں کے ناحق کے شور و غوغا کا خیال کر کے دو مرتبہ اشتہار دے دیا۔ کہ جو شخص براہین احمدیہ کی قیمت واپس لینا چاہے۔ وہ ہماری کتابیں ہمارے حوالے کرے۔ اور اپنی قیمت لے لے۔ چنانچہ وہ تمام لوگ جو اس قسم کی جہالت اپنے اندر رکھتے تھے۔ انہوں نے کتابیں بھیج دیں۔ اور قیمت واپس لے لی۔ اور بعض نے کتابوں کو بہت خراب کر کے بھیجا، مگر پھر بھی ہم نے قیمت دے دی۔ اور کئی دفعہ ہم لکھ چکے ہیں کہ ہم ایسے کمینہ طبعوں کی ناز برداری کرنا نہیں چاہتے۔ اور ہر ایک وقت قیمت واپس دینے پر تیار ہیں۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کا شکر ہے۔ کہ ایسے دنی الطبع لوگوں سے خدا تعالیٰ نے ہم کو فراغت بخشی۔ مگر پھر بھی اب مجدداً ہم یہ چند سطور بطور اشتہار لکھتے ہیں۔ کہ اگر اب بھی کوئی ایسا خریدار چھپا ہوا موجود ہے۔ کہ جو غائبانہ براہین کی توقف کی شکایت رکھتا ہے۔ تو وہ فی الفور ہماری کتابیں بھیجدے۔ ہم اس کی قیمت جو کچھ اسکی تحریر سے ثابت ہوگی۔ اس کی طرف روانہ کر دیں گے۔ اور اگر کوئی باوجود ہمارے ان اشتہارات کے اب بھی اعتراض کرنے سے باز نہ آوے۔ تو اُن کا حساب خدا تعالیٰ کے پاس ہے اور شہزادہ صاحب تو جب جواب دیں، کہ انہوں نے کونسی کتاب ہم سے خریدی۔ اور ہم نے اب تک وہ کتاب پوری نہ دی۔ اور نہ قیمت واپس کی؟ یہ کس قدر ناخدا ترسی ہے۔ کہ بعض پر کینہ ملانوں کی زبانی بے تحقیق اس بات کو سننا اور پھر اس کو بطور اعتراض پیش کر دینا۔" (ایام الصلح صفحہ ۱۸۰)

مندرجہ بالا عبارت یکم جنوری ۱۸۹۹ء کو لکھی گئی تھی۔ اور ایک شخص کے اعتراض کے جواب میں لکھی گئی تھی۔ اس عبارت سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ قیمت کا جھگڑا کم از کم یکم جنوری ۱۸۹۹ء میں ختم ہو چکا تھا۔ اور براہین احمدیہ حصہ پنجم پہلی بار ۱۹۰۸ء میں شائع ہوا ظاہر ہے کہ اس امر کو ۹ سال گذر چکے تھے جب حضور نے "وعدہ" کا ذکر فرمایا، لامحالہ یہ وعدہ اب کسی طرح قیمت کے جھگڑے کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھ سکتا تھا۔ جو یکم جنوری ۱۸۹۹ء تک بالکل طے ہو چکا تھا۔ جو لوگ "ایام صلح" کا مندرجہ بالا حوالہ انصاف سے پڑھیں گے۔ یقیناً وہ نتیجہ ہرگز نہیں نکالیں گے۔ جو "المنیر" کے مستور مضمون نگار چاہتے ہیں۔ (باقی)

وزیر اعظم پاکستان حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی درگاہ میں

نئی دہلی ۱۸ مئی۔ وزیر اعظم پاکستان جناب محمد علی نے کل رات حضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ اور حضرت امیر خسروؒ کے مزاروں پر فاتحہ پڑھی۔ ہندوستان میں پاکستان کے ہائی کمشنر راجہ غضنفر علی خاں اور دوسرے رفقاء بھی آپ کے ہمراہ تھے جب آپ مزاروں پر دعا کر چکے۔ تو وہاں کے سجادہ نشین نے آپ کو دستار پیش کی۔ اگرچہ جناب محمد علی رات کو وہاں گئے تھے۔ تاہم ان کی آمد کی خبر فوراً پھیل گئی۔ اور ایک ہزار کے قریب لوگ آپ کو دیکھنے کے لئے وہاں جمع ہو گئے۔